# وہ جس کی قوتِ کردار نے دنیا بدل ڈالی

عبدالغفور ریاض (فورث سنڈیمن)

اجل کا تلخ پیمانہ لئے پھر عزرائیل آیا
کہا میرِ شریعت سے چلیں وقت رحیل آیا
ہوا مرد مجاہد باندھ کر رحلت سفر رخصت
ہوئی محروم میر کارواں سے قوم بدقسمت
دماغ و دل ہوئے مفلوج اس جانکاہ صدمے پر
بصیرت ہو گئی مجروح اس ناگاہ صدمے پر
وہ منزل جس پہ ہر اک طالبِ دیدار جا پہنچا
وہاں ختم نبوت کا علم بردار جاپہنچا
لئے اعمال کے گوہر بڑی سرکار جا پہنچا
حقیقت میں حضور پاک کے دربار جا پہنچا
وہ جس کی قوت کردار نے دنیا بدل ڈالی
اکیلا چھوڑ کر رخصت ہوا اس باغ کا مالی
نہ ہو گا پھر کوئی تجھ سا یہاں بالغ نظر پیدا
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا
شرافت اور نجابت میں وہ تھا اک گوہر یکتا
خطابت اور قیادت علم و عرفاں میں وہ تھا تنہا
مجال اف نہیں ہے رب اکبر کی مشیت پر
نہیں ضبط فغاں ممکن مگر اس حال ابتر پر
تری فرقت غم و اندوہ کے نشتر چبھوتی ہے
مثالِ نرگس بے نور تجھ کو آنکھ روتی ہے
الٰہی رحمۃ اللعالمیں کے نام کے صدقے
تو اس کو دامنِ رحمت کے سائے میں جگہ دے دے